بسم اللہ الرحمن الرحیم

# جس کا نام عبدالصبور ہو اس کو صرف "صبور" کہنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

جس کا نام "عبد الصبور" ہو، کیا اسے "صبور" کہہ سکتے ہیں؟

## جواب

"الصبور" اللہ عزوجل کا صفاتی نام ہے، جس کا معنی ہے: "وہ جو گنہگاروں کو عذاب دینے میں جلدی نہیں فرماتا۔" اور "عبد" کا معنی ہے: بندہ۔ لہٰذا عبدالصبور نام رکھنا جائز ہے۔ جس کا نام عبدالصبور ہو اسے عبدالصبور کہہ کر ہی پکارا جائے، البتہ اگر اسے صرف صبور کہہ دیا تو بھی گناہ نہیں کیونکہ یہ وہ نام نہیں جو اللہ عزوجل کے لئے ہی خاص ہو، بلکہ اس کا اطلاق بندوں پر بھی ہو سکتا ہے۔

مُفَسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان "صبور" کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "صَبُور صبر سے بنا بمعنی روکنا، ٹھہرنا، اگر یہ بندے کی صفت ہو تو اس کے معنےٰ ہوتے ہیں گھبراہٹ سے اپنے کو روکنا۔ اگر رب تعالیٰ کی صِفَت ہو تو معنےٰ ہوتے ہیں مجرموں کے عذاب میں جلدی نہ فرمانا، وقت سے پہلے کوئی کام نہ کرنا۔ صَبُور وہ جو جلدی نہیں مگر دیر سے سزا دے، حلیم وہ جو کبھی سزا نہ دے۔ رب تعالیٰ کفار کے لیے صبُور ہے اور گنہگار مومن کے لیے حلیم ہے، کریم ہے، رحیم ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد 3، صفحہ 332، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2605

تاریخ اجرا: 23 جمادی الاولیٰ 1447ھ/15 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net